This publication was withdrawn on 5 April 2022

This page has been withdrawn because it's no longer current. Read more about infection prevention and control in adult social care: COVID-19 supplement.

Department of Health & Social Care

CARE

کووڈ-19 ایڈلٹ سوشل کیئر رسک ریڈکشن فریم ورک

اپنی افرادی قوت کو درپیش خطرے کا جائزہ لینا اور اِسے کم کرنا

اپ ڈیٹ کردہ نومبر 2020

1. تعارف

1.1 سوشل کیئر کی افرادی قوت ہماری کمیونٹیز کے بیچ ہیلتھ اور کیئر کی ضروریات کو پورا کرنے کے سلسلے میں کلیدی حیثت رکھتی ہے اور وہ جن بڑے اور مستقل مسائل کے باوجود کام کر رہے ہیں اُس کے لیے ہم اُن کے انتہائی مشکور ہیں۔

1.2 سوشل کیئر کے ماحول میں کام کرنے والوں اور سوشل کیئر سروسز کے صارفین کو محفوظ اور تندرست رکھنا انتہائی اہم ہے۔

1.3 بطور ایک ایڈلٹ سوشل کیئر ایمپلائر کے آپ پر فرض عائد ہوتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے آپ اپنے کارکنان اور اپنی سروس کے صارفین کی ہیلتھ، سیفٹی اور بہبود کو یقینی بنائیں۔

1.4 آپ کے پاس آپ کی کیئر میں موجود لوگوں کے لیے خطرے کو کم کرنے کا طریقہ کار موجود ہونا چاہیے، قطع نظر خصوصیات یا کمزوریوں کے۔ ان میں شامل ہونا چاہیے:

- ☐ آپ کی سروس کے صارفین کو درپیش خطرہ، ایسی انفرادی خصوصیات پر توجہ دینا جن کی وجہ سے اُنہیں زیادہ خطرہ درپیش ہو۔
- ☐ آپ کے کام کی جگہ پر موجود خطرہ جس میں کام کی جگہ تک اور واپسی کا سفر اور کام کی جگہوں کے مابین سفر شامل ہونا چاہیے۔
- ☐ آپ کے کارکنوں، بشمول رضاکاروں کو درپیش خطرہ، ایسی خصوصیات پر توجہ دینا جن کی وجہ سے اُنہیں زیادہ خطرہ درپیش ہو۔

1.5 پبلک ہیلتھ انگلینڈ نے متعدی مرض کے خطرے کو کم کرنے والے اقدامات پر عمل کرنا پر ہدایت نامہ کا اجراء کیا ہے جس کی تجدید باقاعدگی سے کی جاتی ہے۔ آجرین یعنی ایمپلائرز کو یہ ہمیشہ یقینی بنانا چاہیے کہ وہ پی ایچ ای PHE کی تازہ ترین سفارشات پر عمل کریں۔

1.6 جبکہ کام کی جگہ پر تمام کارکنوں کو درپیش خطرہ کم کرنا چاہیے تاہم ایسے کارکنوں کے لیے اضافی حفاظتی اقدامات کرنے چاہئیں جن کو اُن کی کچھ خصوصیات، لاحق عارضوں اور/یا ان کے امید سے ہونے کی وجہ سے زیادہ خطرہ درپیش ہو۔ اِس میں ڈائرکٹ اور نان ڈائرکٹ سروس اور سپورٹ رول میں موجود آپ کے تمام کارکنان شامل ہیں، بشمول مستقل ملازمین، ایجنسی، لوکم اور بینک سٹاف اور مفت کام کرنے والے رضاکاروں کے۔ وہ لوگ جنہیں سب سے زیادہ خطرہ درپیش ہو اُن کی مدد کی جانی چاہیے کہ وہ طبی طور پر انتہائی ولنرایبل لوگوں کے بارے میں موجودہ مشورے پر عمل کرتے رہیں۔ اے ایس سی رسک ریڈکشن فریم ورک خصوصی طور پر اِس بات پر توجہ مرکوز کرتا ہے کہ آجرین اُن کارکنوں کی مدد کیسے کریں جنہیں کووڈ-19 کی انفیکشن ہونے کے زیادہ امکانات ہوں یا جو اِس کی وجہ سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہوں تاکہ آجرین کام کی جگہ پر درپیش خطرات کے بارے میں فیصلے کر سکیں۔

اے ایس سی کا سوشل کیئر کے عملے کو کووڈ-19کی انفیکشن کے خطرے کی تخفیف کرنے والا فریم ورک

شواہد

1.7 طبی شواہد موجود ہیں کہ کچھ لوگوں میں ایسے عوامل ہو سکتے ہیں جن کی وجہ سے اُنہیں کووڈ-19 کی انفیکشن ہونے یا اِس کے بُرے اثرات مرتب ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ جیسے ہی نئے شواہد سامنے آئیں گے اِس گائیڈنس کی تجدید کردی جائے گی اور آپ کو چاہیے کہ آپ چیک کریں کہ آپ تازہ ترین گائیڈنس استعمال کررہے ہیں۔

اے ایس سی ASC رسک ریڈکشن فریم ورک

1.8 اے ایس سی رسک ریڈکشن فریم ورک آجرین کی درخواست پر اور ان خدشات کی وجہ سے مرتب کیا گیا ہے کہ شاید ان کارکنوں کو، جنہیں کووڈ-19 انفیکشن کی وجہ سے زیادہ خطرہ درپیش ہو یا بُرے اثرات مرتب ہونے کا اندیشہ ہو، مناسب سپورٹ نہیں مل پائے گی۔ تاہم ہمیں معلوم ہے کہ بہت سے آجرین نے پہلے ہی سے موثر اقدامات کر رکھے ہوں گے۔

1.9 آجرین کو یہ بات یقینی بنانی چاہیے کہ وہ رسک کا تخمینہ لگانے اور اِس کا بندوبست کرنے کے لیے ورک پلیس اپروچ پر عمل کر رہے ہیں۔ اے ایس سی رسک ریڈکشن فریم ورک خصوصی طور پر اِس بات پر توجہ مرکوز کرتا ہے کہ آجرین اُن کارکنوں کی مدد کیسے کریں جنہیں کووڈ-19 کی انفیکشن ہونے کے زیادہ امکانات ہوں یا جو اِس کی وجہ سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہوں تاکہ آجرین کام کی جگہ پر درپیش خطرات کے بارے میں فیصلے کر سکیں۔

1.10 یہ آجرین کی کسی 'قطعی' نتیجے تک پہنچے میں مدد نہیں کرتا ہے لیکن یہ مندرجہ ذیل کو سپورٹ فراہم کرنے کا قصد رکھتا ہے:

☐ اُن کارکنوں کی شناخت کرنے کے لیے رسک اسسمنٹ کے عمل کا انتظام کریں جنہیں انفیکشن ہونے کا زیادہ خطرہ درپیش ہو یا جنہیں اِس کے نتیجے میں زیادہ بڑے مسائل کا سامنا ہونے کا احتمال ہو۔

☐ کارکنوں کے ساتھ حساسیت پر مبنی ایک ایک کرکے بالمشافہ بات چیت کریں تا کہ خدشات کو تسلیم کیا جا سکے، دستیاب آپشنز پر بات چیت ہو اور مستقبل کے لیے کسی طرح کے اقدامات پر اتفاق کیا جاسکے۔

☐ کارکنوں کو اُن کے رول اور ماحول کے اندر خطرے کو اور کسی طرح کے خطرے کو کم کرنے والے اقدام کا نفاذ کرنے کے طریقے کی شناخت کریں۔

1.11 اِس کو ذیل کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے:

☐ کووڈ-19 انفیکشن کے تدارک اور کنٹرول کے لیے پبلک ہیلتھ انگلیڈ کی گائیڈنس - جس پر ہمیشہ عمل درآمد ہونا چاہیے۔

☐ کارکنوں اور کام کی جگہ کے لیے موجودہ رسک اسسمنٹ اور انتظام کے اقدامات۔

☐ طبی طور پر انتہائی ولنرایبل لوگوں اور فرلو کے بارے میں حکومتی مشورہ۔

☐ دیگر متعلقہ قومی یا مقامی حکومتی مشورہ، بشمول کیئر سیٹنگز سے متعلق گائیڈنس

1.12 اس دستاویز میں بعد میں ایڈلٹ سوشل کیئر ورکرز کی بہبود کو سپورٹ کرنے کے لیے وسائل دیئے گئے ہیں۔ ہم مانتے ہیں کہ یہ اقدامات کرنے سے سوشل کیئر سروس پر دباؤ بڑھ سکتا ہے اور جو وسائل آجرین کی اپنی افرادی قوت کو درپیش خطرات سے نمٹنے میں مدد کرسکتے ہیں وہ ذیل میں دیئے گئے ہیں۔

مزید معلومات کے لیے دیکھیے:

انفیکشن کا تدارک اور کنٹرول

گائیڈنس

☐ پی ایچ ای: کووڈ-19انفیکشن کا تدارک اور کنٹرول

☐ انفیکشن کے تدارک اور کنٹرول (آئی پی سی) کا ہدایت نامہ مریضوں کے لیے احتیاط جو ہسپتال میں ہوں یا ڈسچارج ہونے کے بعد گھر پر یا ریزڈنشل کیئر میں ہوں

☐ کووڈ-19: ہیلتھ اور سوشل کیئر ماحول میں خطرے کا سامنا کرنے والے عملے اور مریضوں کا انتظام و انصرام

☐ ڈی ایچ ایس سی: ہوم کیئر سپورٹ پیکجاور، ایڈلٹ کیئر انفیکشن کنٹرول فنڈکےبارے میں معلوماتشمول عملے کی حرکت محدود کرنا

☐ ایس سی آئی ای: کورونا وائرس (کووڈ-19) مشورہ برائے سوشل کیئر انفیکشن کنٹرول

☐ پی ای آئی ایس: کورونا وائرس کے دوران محفوظ طریقے سے کام کرنا

☐ کیئر ہومز میں انفیکشن کے تدارک اور کنٹرول کے لیے سی کیو سی کی گائیڈنس۔

ای-لرننگ

☐ ہیلتھ ایجوکیشن انگلینڈ ای-لرننگ انفیکشن کے تدارک اور کنٹرول کے لئے

☐ اور/یا دو ویبی نارز یہاں کیئر ویب سائٹ/ایپ پر جو کہ خاص طور پر کیئر ہومز اور ڈومیسلیئری کیئر کے بارے میں ہیں

کارکنوں اور کیئر اور سپورٹ حاصل کرنے والے افراد کے لیے ٹیسٹنگ

☐ کورونا وائرس کی ٹیسٹنگ کے بارے میں گائیڈنس، بشمول ٹیسٹنگ کے لیے کون اہل ہے اور ٹیسٹ کیسے کروانا ہے

اے ایس سی کا سوشل کیئر کے عملے کو کووڈ-19کی انفیکشن کے خطرے کی تخفیف کرنے والا فریم ورک

☐ کیئر ہومز کے اندر مکینوں اور کارکنوں کے لیے ٹیسٹنگ کا حصول؛ کیئر ہوم سٹاف اور مکینوں کے لیے خصوصی پورٹل ٹیسٹنگ کا حصول قطع نظر علامات کے۔

☐ ٹیسٹ اور ٹریس کے سلسلے میں آجرین کے لیے گائیڈنس - https://www.gov.uk/guidance/nhs-test-and-trace-workplace-guidance

☐ ٹیسٹ اینڈ ٹریس: عملے کی خودساختہ تنہائی کے بارے میں آجرین کے لیے ہدایات (عبوری)

پی پی ای

پی پی ای کو استعمال کرنا

☐ پی ایچ ای گائنڈنس- COVID-19 ذاتی حفاظت کا سامان (پی پی ای)

☐ پی ایچ ای گائنڈنس- کووڈ-19: کیئر ہومز میں محفوظ طریقے سے کام کرنا؛ جسم پر پی پی ای کو محفوظ طریقے سے پہننے اور اُتارنے کے بارے میں ہدایات ہیں

☐ پی ایچ ای: کووڈ-19: انگلینڈ میں ڈومسلری کیئر میں محفوظ طریقے سے کام کرنا؛ جس میں پی پی ای کو محفوظ طریقے سے پہننے اور اُتارنے کے بارے میں ہدایات ہیں

☐ پی ایچ ای کووڈ-19: پی پی ای پہننا اور اُتارنا - کیئر ہومز کے لیے گائیڈ (ویڈیو)

پی پی ای کا حصول

☐ پی پی ای کے حصول کے بارے میں معلومات یہاں مل سکتی ہے: https://www.gov.uk/government/publications/coronavirus-covid-19-support-for-care-homes/coronavirus-covid-19-care-home-support-package

شیلڈنگ

☐ پی ایچ ای کووڈ-19: اُن لوگوں کے لیے شیلڈنگ اور حفاظت کرنے کے بارے میں ہدایتنامہ ہے جنہیں طبی وجوہات کی بنا پر انتہائی خطرے کی زد پر قرار دیا گیا ہے

کیئر ہومز میں انفیکشن کے تدارک اور کنٹرول کے لیے سی کیو سی کی گائیڈنس۔ فرلو

☐ چیک کریں کہ آپ کورونا وائرس جاب رِٹنشن سکیم کے تحت اپنے کارکنوں کی تنخواہ کلیم (claim) کرسکتے ہیں

☐ ایڈلٹ سوشل کیئر: سیکٹر سے ہم کیسے توقع کرتے ہیں کہ کورونا وائرس جاب رِٹینشن سکیم کی تشریح کیسے کرے

ایچ ایس سی سے گائیڈنس

- ☐ خطرے پر موجود کارکنوں کے بارے میں ایچ ایس سی کی گائیڈنس؛ بشمول گائیڈنس برائے نئی یا حاملہ مائیں، معذوری اور عمر۔
- ☐ کووڈ-19 کے بارے میں ایچ ایس سی کی طرف سے معلومات
- ☐ ایچ ایس سی: رِیڈّور رپورٹنگ برائے کووڈ-19

کووڈ-19 ایڈلٹ سوشل کیئر رسک ریڈکشن فریم ورک اپنی افرادی قوت کو درپیش خطرے کا جائزہ لینا اور اِسے کم کرنا

انفرادی رسک مینجمنٹ

کچھ افراد کے ساتھ کچھ عوامل منسلک کیے گئے ہیں جن کی بنا پر اُن کو کووڈ-19 کی وجہ سے شدید بیمار پڑنے یا مرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ آجروں کو اُن تمام ملازمین کے ساتھ انفرادی گفتگو کرنی چاہیے جن کے بارے میں پتہ چلا ہے کہ اُنہیں زیادہ خطرہ لاحق ہے۔ وہ لوگ جنہیں سب سے زیادہ خطرہ درپیش ہو اُن کی مدد کی جانی چاہیے کہ وہ طبی طور پر انتہائی ولنرایبل افراد کے بارے میں موجودہ مشورے پر عمل کرتے رہیں۔

یہ آجرین کی ذمہ داری ہے کہ وہ یقینی بنائیں کہ رسک اسسمنٹس کی گئی ہیں اور اُن کے کام کی جگہ پر درپیش خطرے کو کم سے کم کیا گیا ہے۔
رسک اسسمنٹ کے بارے میں انفرادی گفتگو میں ڈائرکٹ اور نان ڈائرکٹ سروس اور معاون کرداروں میں موجود آپ کے تمام کارکنان شامل ہونے چاہییں، بشمول مستقل ملازمین، ایجنسی، لوکم اور بینک سٹاف اور مفت کام کرنے والے رضاکاروں کے۔ ممکن ہے کہ آجرین کارکنوں کو درپیش انفرادی خطرے کی نشان دہی کرنے اور اِس کا بندوبست کرنے کی ذمہ داری کسی دیگر موزوں فرد کو دے دیں جیسے لائن مینجر، سُپر وائزر، سینئر مینجر یا ہیلتھ اور سیفٹی کے نمائندہ گان۔
اگرچہ یہ فریم ورک اپنی توجہ اُن کارکنان کو درپیش خطرات کو کم کرنے پر مرکوز کرتا ہے جن میں خطرے کے ممکنہ عوامل موجود ہوں لیکن آگاہی موجو ہونی چاہیے کہ اگر انتہائی خطرے کی زد پر موجود لوگوں کے علاوہ دیگر کارکنوں کو اپنی صحت کے بارے میں خدشات یا اضطراب لاحق ہو تو اِس کا بھی کوئی حل نکالنا چاہیے۔
یہ فرض نہیں کر لینا چاہیے کہ ایسے کارکنوں کو زیادہ خطرہ لاحق ہے جن میں چاہے کمزوریوں کی نشاندہی بھی ہو چکی ہو اور وہ ایسے علاقوں میں کام کررہے ہوں جہاں پر کووڈ-19 کے مریضوں کا سب سے زیادہ ارتکاز ہو۔ اِس بات کا انحصار اِس بات پر ہے کہ خطرے درپیش ہونے کی سطح کو کیسے کنٹرول کیا گیا ہے۔
اگر کسی کارکن کے بارے میں یہ طے کیا جاتا ہے کہ اُسے زیادہ خطرہ لاحق ہے تو اُن کے ساتھ ون ٹو ون گفتگو کرنی چاہیے کہ خطرے کو کیسے کم کیا جاسکتا ہے۔ یہ کام ایک حساس طریقے سے کیا جانا چاہیے جس میں کارکن کی ذہنی صحت کا خیال بھی رکھا گیا ہو۔
کیا چیز عملی طور پر ممکن ہے اور قابلِ ترجیح ہے، اس کا انحصار کام کی جگہ اور افراد پر ہے لیکن اِس میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہو سکتی ہیں؛

- کسی ایسی جگہ تبادلہ جہاں پر خطرہ کم ہو، مثلاً جہاں سمجھا جاتا ہو کہ لوگوں کو کووڈ-19 نہیں ہے یا جہاں ممکن ہو ریموٹلی یعنی دور سے کام کرنا۔
- کام کے سلسلے میں ایڈجسٹمنٹ - مثلاً پبلک ٹرانسپورٹ کے استعمال پر نظرِثانی
- یہ یقینی بنانا کہ کارکن کام کی جگہ اور افرادی قوت کو درپیش خطرے کو کم کرنے کے سلسلے میں پی ایچ ای اور ڈی ایچ ایس سی کی ہدایات پر عمل کریں۔
- مزید مشورہ اور مدد، مثلاً جہاں دستیاب ہو وہاں اکیوپیشنل ہیلتھ کے ذریعے

براہ مہربانی اِن ہدایات پر عمل کرتے ہوئے اِس بات کو پیشِ نظر رکھیں کہ یہ خطرے کے عوامل اور ہدایات مزید شواہد سامنے آنے پر تبدیل ہوسکتے ہیں۔

یہ نوٹ کرنا اہم ہے کہ قومیت اور عمر کے بارے میں نیچے ڈبوں میں دیئے گئے تازہ ترین شواہد میں پیشے، منسلکہ عارضوں یا موٹاپے کے اثرات کو مدِنظر نہیں رکھا گیا، جنہیں کووڈ-19 ہونے یا اِس سے مرنے کے خطرے کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے۔ اِن شواہد کو ہمیں کچھ گروہوں کو درپیش خطرات کے بارے میں زیادہ اگہی فراہم کرنا چاہیے لیکن ہمیں سمجھنا چاہیے کہ عمر، جنس یا قومیت کے علاوہ بھی عوامل ہو سکتے ہیں جو انفیکشن کے اثرات کے سلسلے میں اہم ہوسکتے ہیں۔

حاملہ خواتین

تمام حاملہ خواتین کی ورک پلیس رسک اسسمنٹ ہونی چاہیے۔

رسک اسسمنٹ کرتے ہوئے آجرین کو کوویڈ-19 اور حمل کے بارے میں تازہ ترین گائڈنس پر عمل کرنا جو کہ رائل کالج آف اوبسٹیٹریشنز اور گائناکالوجسٹ (آر سی او جی) نے طے کی ہیں۔

صحت کے کچھ پوشیدہ عارضے:+

جن لوگوں کو زیادہ خطرے (طبی طور پر انتہائی ولنرایبل) اور درمیانی خطرے (طبی طور پر ولرنایبل) میں سمجھا جا رہا ہے اُن کی مکمل فہرست دیکھنے کے لیے این ایچ ایس کی 'کورونا وائرس کی وجہ سے خطرے میں لوگ' دیکھئے۔

جنس*

تازہ ترین شواہد ظاہر کرتے ہیں کہ کام کی عمر والے مردوں میں جن میں کووڈ-19 کی تشخیص ہوئی ہو، خواتین کی نسبت مرنے کے دوگنا تک زیادہ امکانات موجود ہوتے ہیں لیکن یہ سمجھنا اہم ہے کہ اِس ڈیٹا میں پیشے، منسلکہ عارضوں یا موٹاپے کے اثرات کو مدِنظر نہیں رکھا گیا ہے، جنہیں کووڈ-19 ہونے یا اِس سے مرنے کے خطرے کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے۔

قومیت*

تازہ ترین شواہد ظاہر کرتے ہیں کہ بی اے ایم ای BAME پس منظر والے افراد میں جن میں کووڈ-19 کی تشخیص ہوئی ہو، سفید فام افراد کی نسبت مرنے کے دوگنا تک زیادہ امکانات موجود ہوتے ہیں لیکن یہ سمجھنا اہم ہے کہ اِس ڈیٹا میں پیشے، منسلکہ عارضوں یا موٹاپے کے اثرات کو مدِنظر نہیں رکھا گیا، جنہیں کووڈ-19 ہونے یا اِس سے مرنے کے خطرے کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے۔

عمر +

بڑھتی ہوئی عمر خطرے کا ایک مسلمہ عامل ہے۔

70 سال یا زیادہ عمر کے افراد کو زیادہ خطرہ درپیش ہے۔

اِس پر پوشیدہ عارضوں اور خطرے کے دیگر عوامل کو ساتھ ملا کر عمل کرنا چاہیے۔

ذرائع

*https://assets.publishing.service.gov.uk/government/uploads/system/uploads/attachment_data/file/889195/disparities_review.pdf

+اُن لوگوں کی مکمل فہرست جن کو کووڈ-19 سے زیادہ خطرہ درپیش ہوتا ہے: -https://www.nhs.uk/conditions/coronavirus-covid-19/people-at- from-coronavirus
higher-risk/whos-at-higher-risk-from-coronavirus/

^ایف او ایم، آر سی ایم، آر سی او جی کووڈ-19 وائرس انفیکشن اور حاملہ افراد کے لیے اکیوپیشنل ہیلتھ ایڈوائس
https://www.rcog.org.uk/en/guidelines-research-services/guidelines/coronavirus-pregnancy/covid-19-virus-infection-and-pregnancy/

2. انفرادی رسک مینجمنٹ کا عمل

2.1 یہ یقینی بنانے کے لیے کہ تمام کارکنان کو زیادہ سے زیادہ حفاظت دستیاب ہو، آجرین کو کام کی پوری جگہ کی رسک مینجمنٹ کرنی چاہیے۔ اے ایس سی رسک ریڈکشن فریم ورک خصوصی طور پر اِس بات پر توجہ مرکوز کرتا ہے کہ آجرین اُن کارکنوں کی مدد کیسے کریں جنہیں کووڈ-19 کی انفیکشن ہونے کے زیادہ امکانات ہوں یا جو اِس کی وجہ سے زیادہ بری طرح سے متاثر ہو سکتے ہوں تاکہ آجرین کام کی جگہ پر درپیش خطرات کے بارے میں فیصلے کر سکیں۔ تاہم آجرین کو عملے کے اُن افراد سے بھی گفتکو کرنی چاہیے جن کے گھر میں طبی طور انتہائی ولنرایبل افراد موجود ہوں یا جو بصورت دیگر اپنی صحت کی وجہ سے متفکر ہوں۔

2.2 رسک اسسمنٹ کا عمل دو مراحل میں کیا جانا چاہیے؛ اُن لوگوں کی شناخت جو ممکنہ طور پر زیادہ خطرے کی زد پر ہوں اور پھر اُن لوگوں کے ساتھ جُڑے ہوئے خطرات کی پیمائش کرنا اور خطرات کو کم سے کم کرنے کے لیے کارروائی کا تعین کرنا۔

2.3 ممکنہ انفرادی خطرات کو سمجھنے کے لیے ہر کارکن کے ساتھ ابتدائی شناخت کا عمل ہونا چاہیے۔ اپنے کام کی جگہ اور کام کے ماحول کی موزونیت کے لحاظ سے آپ کو یہ ابتدائی مرحلہ انتہائی مناسب طریقے سے مکمل کرنا چاہیے، یہ ہو سکتا ہے:

- ☐ ہر کارکن کے ساتھ انفرادی گفتگو کر کے یہ نشاندہی کرنے کے لیے کہ آیا اُنہیں کوئی ممکنہ خطرے تو لاحق نہیں ہے یا اسسمنٹ کی ضرورت تو نہیں ہے۔
- ☐ ہر کارکن سے درخواست کرنا کہ وہ انفرادی طور پر کوئی فارم یا سروے مکمل کریں اور خطرے کی پیمائش کرنے کے لیے صرف اُن لوگوں کے ساتھ ہی گفتگو کی جائے جنہیں ممکنہ خطرے کے عوامل درپیش ہوں۔

2.4 اہم بات یہ ہے کہ ابتدائی شناخت کے دوران کارکنان کو شامل کرنے کو یقینی بنایا جائے اور چیزوں کے بارے میں فرض نہ کیا جائے۔

2.5 جب کارکنوں سے کہا جائے کہ وہ ابتدائی شناخت کا عمل مکمل کریں تو اُنہیں معلومات مہیا کی جائے کہ معلومات کیوں طلب کی جارہی ہے، معلومات کے ساتھ کیا کِیا جائے گا اور اگلے اقدام کیا ہوں گے۔ کارکنوں کو تشفی دینے اور مکمل کرنے کے عمل میں رضامندی میں اضافہ کرنے لیے اُن کے ساتھ واضح بات کرنا اور شفافیت سے کام لینا اہم ہے۔ اُن لوگوں کی نشاندہی کرنے کے علاوہ جنہیں زیادہ خطرے پر گردانا گیا ہو، ابتدائی شناخت کرنے کے عمل میں ایسے کارکنان کو موقع دیا جانا چاہیے، جنہیں دیگر پوشیدہ عارضے یا اپنی صحت کے بارے میں مخصوص خدشات یا اضطراب لاحق ہوں، کہ وہ اپنے خدشات کے بارے میں بات کرسکیں۔

2.6 صحت کے بارے میں ذاتی معلومات طلب کرتے ہوئے احتیاط سے کام لینا چاہیے اور یہ صرف اُس وقت ہی طلب کرنی چاہئیں جب کارکن کو سپورٹ کرنے کے لیے یہ درکار ہو۔ مہیا کردہ تفصیل صرف اُتنی ہونی چاہیے جتنی کہ ضروری اور مناسب ہو۔ اِس رسک اسسمنٹ کے تناظر میں، یہ مناسب ہو گا کہ اُن عوامل کے بارے میں معلومات طلب کی جائے جن کی وجہ سے کسی فرد کو انفیکشن ہونے یا کووڈ-19 کے بُرے اثرات مرتب ہونے کا زیادہ خطرہ ہو۔ معلومات اکٹھی کرتے ہوئے آپ کو غور کرنا چاہیے اور واضح ہونا چاہیے کہ آپ معلومات کیسے ریکارڈ کریں گے اور معلومات صرف اِسی مقصد کے لیے استعمال ہوں گی۔ آپ کو جنرل ڈیٹا

پروٹیکشن ریگولیشن (جی ڈی پی آر) اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے بارے میں اپنی پالیسیوں پر بھی غور کرنا چاہیے جو کہ آپ کے عمومی اقدامات کے علاوہ ہے۔

2.7 اِس کے بعد آپ کو رسک آئیڈنٹیفکیشن اور مینجمنٹ ٹیمپلیٹ مرتب کرنی چاہیے جو کہ آپ کے کام کی جگہ کے لئے موزوں ہو۔ ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایگزیکیٹو (ایچ ایس ای) کی جانب سے وضع کردہ گائیڈنس اداروں کی یہ نشاندہی کرنے میں مدد کر سکتی ہے کہ کِسے اضافی خطرہ درپیش ہے اور کیسے اِس گائیڈنس پر سختی سے عمل کرنا چاہیے۔ اِس میں خطرے کی زد پر موجود گروہوں کے سلسلے میں مخصوص ہدایات کے ساتھ ساتھ ٹیمپلیٹس اور مثالیں موجود ہیں جنہیں ادارے اپنی ضرورت کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔ ایچ ایس ای کی گائیڈنس برائے خطرے کی زد پر موجود کارکنان کو بھی جہاں مناسب ہو استعمال کیا جانا چاہیے۔

2.8 نشاندہی اور اسسمنٹ کا عمل صرف ایک بار ہی نہیں کیا جانا چاہیے اور خطرہ پیدا کرنے والے عوامل کے بارے میں کسی قسم کے نئے شواہد کو پیشِ نظر رکھنے کے لیے خطرے کی اسسمنٹ اور بندوبست پر باقاعدگی سے نظرثانی ہوتی رہنی چاہیے۔

اُن کارکنان کے ساتھ گفتگو کرنا جنہیں زیادہ خطرے پر گردانا گیا ہو

2.9 کارکنان میں شواہد کے سامنے آنے کے سلسلے میں پہلے سے ہی اضطراب موجود ہو گا اور آپ کو اِن خدشات سے نمٹنے کے لیے سرعت اور حساسیت کے ساتھ عمل کرنا چاہیے۔ اِس بات چیت کا مقصد آجر اور اجیر کے مابین تعاون پیدا کرنا، کارکنان کو اپنے انفرادی خطرات سے نمٹنے کے قابل بنانے میں مدد دینا ہونا چاہیے۔ ایسا ہونے کے لیے ضروری ہے کہ کارکن سمجھے کی اُس کی قدر اور عزت کی جا رہی ہے اور اُن کے پاس وہ محفوظ نفسیاتی گنجائش ہونی چاہیے جس میں وہ تبادلہ خیال کر سکیں اور کھل کر بات کر پائیں۔

2.10 آپ کو اُس ممکنہ رکاوٹ کے بارے میں حساسیت سے کام لینا چاہیے جو کارکن کھل کر ایسی بات کرنے کے بارے میں محسوس کرسکتے ہیں جن میں خدشات موجود ہوں کہ معلومات ظاہر کرنے کی وجہ سے وہ مستقبل میں آمدنی، کام کے سٹیٹس یا اپنے کام کی شرائط کے سلسلے میں خسارے میں رہ سکتے ہیں۔ آپ کو یقینی بنانا چاہیے کہ یہ بات چیت ثقافتی آگاہی اور حساسیت کے تحت کی جائے تاکہ کارکنوں میں اعتماد ہو کہ وہ اپنے خدشات پر کُھل کر بات کرسکیں اور اپنے خدشات رفع کرسکیں۔ ٹریڈ یونین کے ساتھی اور مقامی پارٹنرشپس اداروں کی مدد کرنے کا ایک قیمتی ذریعہ ہو سکتی ہیں اور مقامی لائحہ عمل مرتب کرنے میں استعمال کی جانی چاہئیں۔ دیگر کارکنان جیسے سیاہ فام، ایشیائی یا اقلیتی قومیت (بی اے ایم ای) سے تعلق رکھنے والے یا معذور کارکنان ادارے کے لیے سپورٹ کا ایک اہم ذریعہ ہوسکتے ہیں۔

2.11 گفتگو مفصل اور حساس ہونی چاہیے۔ نتیجے کو خطرے کو کم کرنے والی کارروائیوں کی شناخت پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے جن پر عمل احتیاط کے ساتھ مختلف پس منظر، رسک کے عوامل اور انفرادی کارکنان کی آراء کو مدِنظر رکھتے ہوئے کرنا چاہیے۔

2.12 آپ کو یقینی بنانا چاہیے کہ ثقافتی عوامل کو بھی مدِنظر رکھا گیا ہے تاکہ کارکنوں میں اعتماد ہو کہ وہ اپنے خدشات پر کُھل کر بات کرسکتے ہیں اور اپنے خدشات رفع کرسکتے ہیں:

- ☐ یہ یقینی بناتے ہوئے کہ گفتگو رازدارانہ ماحول میں ہو گی۔

اے ایس سی کا سوشل کیئر کے عملے کو کووڈ-19کی انفیکشن کے خطرے کی تخفیف کرنے والا فریم ورک

☐ مفصل گفتگو کرنے کے لیے مناسب وقت دیا جانا چاہیے۔

☐ گفتگو کے مقاصد بیان کیے جانے چاہییں بشمول اُنہیں تسلی دینے اور معلومات ظاہر کرنے کی وجہ سے مطلع کرنے کے۔ اِس میں شامل ہونا چاہیے کہ معلومات کے ساتھ کیا کِیا جائے گا اور اگر ضروری ہوا تو یہ بھی کہ معلومات کہاں محفوظ کی جائے گی۔

☐ اُنہیں موقع دینا کہ وہ اپنے خدشات پر بات کرسکیں۔

☐ گفتگو کو دستاویزی شکل دینا، اِس کا تبادلہ اپنے کارکن کے ساتھ کرنا اور معلومات کو راز داری اور محفوظ طریقے سے اپنے پاس رکھنا۔

2.13 آپ کو غور کرنا چاہیے کہ گفتگو کیسے کرنی چاہیے اور اِس کا انحصار آپ کے کام کے ماحول پر بھی ہو گا، لیکن اِس میں شامل ہو سکتا ہے:

☐ جہاں دستیاب ہو وہاں پر بات چیت آکیوپیشنل ہیلتھ کی جانب سے یا ان کی مدد سے کی جائے۔

☐ اگر کارکنوں کو اضافی مدد درکار ہو تو تیسرے فریق کے افراد کو شامل کرنا۔ اِس میں ٹریڈ یونین کے ساتھی، سٹاف نیٹ ورکس اور دیگر موزوں افراد شامل ہوسکتے ہیں۔

☐ ممکن ہے کہ ٹریڈ یونین کے ساتھی، مقامی شراکتیں اور سٹاف نیٹ ورکس اِس بات چیت میں مدد دے سکیں یا بی اے ایم ای سے تعلق رکھنے والے رفقا یا دیگر افراد کے خدشات کو اُجاگر کرسکیں جن میں کام کی جگہ پر کووڈ-19 کے سلسلے میں خطرے کے عوامل موجود ہوں۔

2.14 کارکنان کو موقع ملنا چاہیے کہ وہ اپنے خدشات کا اظہار کرسکیں اور ایسا کرنے کے لیے اُنہیں لگنا چاہیے کہ وہ محفوظ ہیں اور اُن کی مدد کی جارہی ہے۔ اِس کی سہولت کاری کے اقدامات میں شامل ہو سکتے ہیں:

☐ کارکنان کو اپنے خدشات کے اظہار کا موقع دینا۔

☐ تازہ ترین ریسرچ/ڈیٹا کے بارے میں کارکنان کے ساتھ معلومات کا اچھا اشتراک۔

☐ بی اے ایم ای سے تعلق رکھنے والے کارکنوں یا خطرے کی زد پر موجود دیگر گروہوں کو اپنے خدشات کا اظہار کرنے کے لیے دستیاب چینلز کا ریویو۔

☐ وسائل کی نشاندہی مساوات یا مواد پر خصوصی دھیان مرکوز کر کے کی جائے۔

☐ سینئر قیادت کی جانب سے رسک اسسمنٹ اور ممکنہ بڑھتے ہوئے خطرے کے ادراک والی حکمتِ عملی کی تائید - کارکنوں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ محسوس کریں کہ وہ یہ بات چیت کرسکتے ہیں۔

☐ ادارے میں کسی قسم کے دستیاب سٹاف نیٹ ورک (مثلاً بی اے ایم ای، معذوری اور صحت کے عارضے والے گروپس) اور اِس بات کا ریویو کہ جو کچھ دستیاب ہے اُسے سہارا دینے اور مضبوط بنانے کے لیے کیا کِیا جا سکتا ہے۔

☐ یونینز کے ساتھ مل کر کام کی جگہ پر یا انفرادی رسک مینجمنٹ اور خطرے کو کم کرنے کے لیے کام کرنا۔

☐ یہ یقینی بنانا کہ آپ (اور کوئی سی اعلی قیادت) نے خطرے کا بندوبست کرنے والے اقدام کا کارکنوں کی آمدنی، ورک سٹیٹس، یا ترقی کے مواقعوں، یا اُن کی ملازمت کی شرائط و ضوابط پر ممکنہ اثر کے بارے میں سوچا ہے۔

مزید معلومات کے لیے دیکھیے:

☐ ڈی ایچ ایس سی گائیڈنس: گائیڈنس کورونا وائرس (کووڈ-19): ایڈلٹ سوشل کیئر افرادی قوت کی صحت اور بہبود

☐ خطرے پر موجود کارکنوں کے بارے مں ایچ ایس سی کی گائیڈنس؛ بشمول گائیڈنس برائے نئی یا حاملہ مائیں، معذوری اور عمر

☐ ایس ایف سی گائیڈنس برائے مساوات و تنوع

☐ ایس ایف سی ایڈلٹ کیئر سروس کے اندر متنوع افرادی قوت کی سپورٹ کرنے کے لیے وسائل

☐ اے سی اے ایس: کورونا وائرس (کووڈ-19): مشورہ برائے آجرین و ملازمین: خطرے کی زد پر موجود اور زیادہ خطرے کا سامنا کرنے والے لوگ

جب زیادہ خطرے کی زد پر موجود افرادی قوت کے اراکین کی شناخت ہو جائے تو اقدامات جو آپ کرسکتے ہیں

پوری افرادی قوت کے لیے اقدامات

2.15 آپ کو تازہ ترین گائیڈنس پر عمل کرتے رہنے چاہیے اور افرادی قوت کو محفوظ رکھنے کے لیے اقدامات کرتے رہنا چاہیے اور فریم ورک میں بیان کردہ عوامل کی وجہ سے زیادہ خطرے کی زد پر موجود ہونے والے اُن تمام کارکنان کی بہبود کو یقینی بنانا چاہیے۔ اِس میں ذیلی یا دیگر نان کیئر ماحول میں موجود لوگ بھی شامل ہیں۔ کووڈ-19 ویب پیج پر مفید وسائل موجود ہیں جن کا اشتراک آپ اپنے کولیگز کے ساتھ کرسکتے ہیں۔

2.16 اِس کا انحصار کام کی جگہ کے ماحول اور افرادی قوت پر ہے لیکن اِس میں شامل ہو سکتا ہے:

☐ افرادی قوت کو شامل کرنا اور اُنہیں فیصلہ سازی، حل اور مدد میں شامل کرنا۔

☐ کارکنان کو اپنے خدشات کا اظہار کرنے کا موقع دینا۔

☐ ورکنگ سیفلی گائیڈنس پر عمل کرتے ہوئے اپنے کام کی جگہ کی نظرِثانی کریں۔

☐ لوگوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہاتھ دھونے اور حفظانِ صحت کے بارے مں گائیڈنس پر عمل کریں

اے ایس سی کا سوشل کیئر کے عملے کو کووڈ-19کی انفیکشن کے خطرے کی تخفیف کرنے والا فریم ورک

- ☐ کام کرنے کے طریقے (بشمول طویل/رات کی شفٹیں، اضافی شفٹیں یا کئی نوکریاں) اور تھکاوٹ پر غور کرنا۔

- ☐ باقاعدہ وقفے لینے کی ہمت افزائی کریں، اور شفٹ کے دوران خوارک اور پانی مہیا کریں۔

- ☐ عملے کو اپنی بہبود اور موجودہ پوشیدہ عارضوں کا بندوبست کرنے میں مدد دینا۔

- ☐ ٹیسٹنگ کے سلسلے میں ڈی ایچ ایس سی اور پی ایچ ای کے مشورے پر عمل کرنا۔ انفیکشن کنٹرول فنڈ اُن کارکنان کی نارمل آمدنی کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جو مثبت ٹیسٹ آنے کے بعد کووڈ-19 کی علامات کی وجہ سے خودساختہ تنہائی اختیار کررہے ہوں۔

- ☐ تمام کارکنوں کو واضح معلومات فراہم کریں کہ آیا پی پی ای کی ضرورت ہے یا نہیں، اِسے کب استعال کرنا چاہیے (مثلاً پی ایچ ای کی گائیڈنس شیئر کرنا) اور یقینی بنانا کہ موجودہ گائڈنس کے مطابق تمام کارکنوں کو مناسب رسائی حاصل ہے۔

- ☐ صحت و فلاح کی سپورٹ اور کارکنوں کے لیے دستیاب امداد کا ریویو اور اِسے اُن کارکنوں کی ضروریات کے لیے ڈھالنے کے لیے کارروائی کرنا جن کے بارے میں پتہ چلا ہو کہ وہ ممکنہ طور پر خطرے پر ہیں۔

- ☐ آپ کو اپنے تمام تر کارکنا کے ساتھ واضح طور پر بات کرنی چاہیے کہ آپ نے کام کی جگہ پر درپیش خطرات کا بندوبست کرنے کے لیے کیا اقدام کیے ہیں۔

انفرادی اقدام

2.17 آپ کے کارکنوں کو درپیش خطرے کو کم کرنے والی دستیاب آپشنز کا انحصار اُن کے کام کی نوعیت اور ماحول پر ہے۔ اُٹھائے جانے والے اقدام کے بارے میں فیصلے کارکنان کے ساتھ مل کر کیے جانے چاہییں۔ آپ کو اکٹھے غور کرنا چاہیے:

- ☐ کسی ایسی جگہ تبادلہ یا رول میں تعیناتی جہاں پر خطرہ کم ہو- مثلاً جہاں سمجھا جاتا ہو کہ لوگوں کو کووڈ-19 کی انفیکشن نہیں ہے۔

- ☐ کیا یہ ممکن ہے کہ ریموٹلی یعنی دور سے کام کیا جائے، ہم تسلیم کرتے ہیں کہ افرادی قوت کی اکثریت کے لیے یہ قابلِ عمل نہیں، بالخصوص وہ لوگ جو براہ راست ذاتی کیئر مہیا کرتے ہیں۔

- ☐ اُن کے کام میں تبدیلی - مثلاً کام پر جانے کے لیے اُن کی جانب سے پبلک ٹرانسپورٹ کے استعمال کو کم یا ختم کرنا۔

- ☐ جہاں ممکن ہو وہاں کہنا کہ ہوم وزٹس کے لیے صرف سروس کا استعمال کنندہ ہی موجود ہو۔

- ☐ مزید مشورہ اور مدد، مثلاً جہاں دستیاب ہو وہاں اکیوپیشنل ہیلتھ کے ذریعے۔

2.18 اگر کام کی جگہ ملازم کے لیے محفوظ نہ ہو اور ملازم گھر سے کام نہ کرسکتا ہو یا اُس کا تبادلہ نہ کیا جاسکتا ہو تو آجرین کو تنخواہ کے ساتھ یا بغیر تنخواہ کے اُس وقت تک چھٹی دینے کے بارے میں سوچنا

چاہیے جب تک کہ کارکن کے لیے کام پر واپس آنا محفوظ نہیں ہو جاتا۔ اگر آجر اور اجیر بات چیت کے نتیجہ پر متفق نہیں ہیں تو حل نکالنے کا مقامی طریقہ استعمال کرنا چاہیے۔

2.19 کام کی جگہ پر خطرے کی پیمائش کرتے ہوئے اور اِس کے بارے میں غور کرتے ہوئے آجرین کو ہر کیس کے لیے الگ الگ انفرادی حالات کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔ بات چیت کو ضابطہ تحریر میں لانا چاہیے اور ایک نقل ملازم کو دینی چاہیے۔ اِس طرح کی حساس بات چیت کے لیے اچھے عمل کی دیگر مثالیں اُوپر اُجاگر کی گئی ہیں۔

2.20 آجرین محفوظ طریقے سے کام کرنے کا نظام وضع کرنے، نافذ کرنے اور واضح طور پر سٹاف کو اِس کے ابلاغ کو یقینی بنانے کے پابند ہیں۔ کارکنوں (بشمول، کارکنان، اینجسی ورکرز، ٹھیکیداروں، رضاکاروں کے) اور سروسز کے صارفین کو درپیش خطرے کا بندوبست کرنے کے بارے میں آجرین کی جانب سے کیے گئے پیچیدہ فیصلوں کو ہم تسلیم کرتے ہیں۔ آجرین کو چاہیے کہ کووڈ-19 کے خطرے کے تدارک کے لیے حکومتی مشورے پر عمل کریں۔ افرادی قوت کے بارے میں فیصلے کرتے وقت آجرین کو اپنی قانونی اور ہیلتھ اینڈ سیفٹی کی ذمہ داریوں کا لحاظ کرنا چاہیے اور اُن کی ہمت افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ٹریڈ یونینز سے مشاورت کریں اور اگر ضرورت ہو تو اپنے لیے قانونی مشورہ حاصل کریں۔

مزید معلومات کے لیے دیکھیے:

- ☐ ڈی ایچ ایس سی گائیڈنس: گائیڈنس کورونا وائرس (کووڈ-19): ایڈلٹ سوشل کیئر افرادی قوت کی صحت اور بہبود
- ☐ ایس ایف سی گائنڈنس برائے مساوات و تنوع
- ☐ اے سی اے ایس: کورونا وائرس (کووڈ-19): مشورہ برائے آجرین و ملازمین:
- ☐ یونسن: کورونا وائرس مشورہ برائے سوشل کیئر کارکنان
- ☐ یو کے ایڈوائس برائے کورونا وائرس از یونائٹ
- ☐ کام پر ہیلتھ اینڈ سیفٹی کے بارے میں ایچ ایس سی کی گائیڈنس
- ☐ https://www.skillsforcare.org.uk/Learning-development/ongoing-learning-and-development/health-and-safety/Health-and-safety.aspx

کارکنان کی 'صحت و بہبود' کی سپورٹ کرنا

2.21 یہ سوشل کیئر ورک فورس کے لیے یقیناً انتہائی مشکل کام ہے۔ کارکنان کی 'صحت و بہبود' کی سپورٹ کرنے کے لیے متعدد وسائل دستیاب ہیں بشمول:

- ☐ کیئر برینڈڈ ویب سائٹ اور ایپ، کیئر ورک فورس سپورٹ کے لیے ہر وقت معلومات اور راہنمائی فراہم کرتی ہے۔

اے ایس سی کا سوشل کیئر کے عملے کو کووڈ-19کی انفیکشن کے خطرے کی تخفیف کرنے والا فریم ورک

- ☐ [ڈی ایچ ایس سی گائیڈنس: گائیڈنس کورونا وائرس (کووڈ-19): ایڈلٹ سوشل کیئر افرادی قوت کی صحت اور بہبود]

- ☐ سوشل کیئر ورکرز کے لیے وسائل جب وہ مشکل حالات میں کسی سے بات کرنا چاہیں:

  - ☐ بات شروع کرنے کے لیے سوشل کیئر ورکرز 85258 پر 'FRONTLINE' کے ساتھ پیغام بھیج سکتے ہیں۔ یہ سروس شاؤٹ نے پیش کی ہے اور تمام اہم موبائل نیٹ ورکس پر مفت ہے اور یہ ایسے لوگوں کے لیے براہ راست مدد ہے جنہیں مشکلات درپش ہوں اور جنہیں مدد درکار ہو۔

  - ☐ سماریٹنز نے اپنی رازدارانہ ایموشنل ورکرز سپورٹ لائن کو سوشل کیئر ورکرز تک توسیع دے دی ہے جو کہ مسلسل دباؤ، اضطراب یا بے بسی محسوس کررہے ہوں۔ یہ سروس کیئر ورکز کو موقع دیتی ہے کہ وہ ایک تربت یافتہ رضاکار سے بات کریں جو رازدارنہ طریقے سے بات سن کر مزید سپورٹ کی جانب راہنمائی کرکے مدد کرسکتا ہے۔ یہ سروس حاصل کرنے کے لیے براہ مہربانی کال کریں: 7000 0300 131

  - ☐ باس پیس یوکے نے سوشل کیئر ورکرز کی مدد کرنے کے لیے اپنی بریوومنٹ اور ٹراما سروس میں توسیع کردی ہے۔ یہ سروس کیئر ورکرز کے لیے محفوظ جگہ فراہم کرتی ہے جہاں پر وہ کسی پیشہ ور فرد سے بات کرسکتے ہیں اگر کووڈ-19 عالمی وبا کی وجہ سے سوگِ مرگ، ٹراما یا اینگزائٹی درپش ہوئی ہو۔ یہ سروس حاصل کرنے کے لیے براہ مہربانی کال کریں: 0300 3034434

مزید گائیڈنس اور وسائل

ایڈلٹ سوشل کیئر کے لیے دیگر معلومات اور گائیڈنس

☐ کیئر ورک فورس ایپ کے ذریعے تازہ ترین گائیڈنس اور معلومتی وسائل تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے

☐ کورونا وائرس (کووڈ-19): ایڈلٹ سوشل کیئر گائیڈنس

☐ کورونا وائرس (کووڈ-19): ڈائریکٹ پے منٹس وصول کنندگان کے لیے گائیڈنس

☐ کووڈ-19: ایڈلٹ سوشل کیئر کے لیے اخلاقی فریم ورک

☐ سکلز فار کیئر: کووڈ-19 اپ ڈیٹس برائے سوشل ورک

☐ ایس سی آئی ای: کورونا وائرس (کووڈ-19) مشورہ برائے سوشل کیئر انفیکشن کنٹرول

آجروں اور اجیروں کے لیے معلومات کے دیگر ذرائع

☐ اے سی اے ایس: کورونا وائرس (کووڈ-19): مشورہ برائے آجرین و ملازمین:

☐ یونسن: کورونا وائرس مشورہ برائے سوشل کیئر کارکنان

☐ ایس ایف سی گائیڈنس برائے مساوات و تنوع

☐ یو کے ایڈوائس برائے کورونا وائرس از یونائٹ

☐ آر سی این: کووڈ-19 (کورونا وائرس) اکثر پوچھے جانے والے سوالات

دیگر رسک فریم ورکس کی مثالیں

☐ رائل کالج آف سائکیٹرسٹس - کووڈ-19: مینٹل ہیلتھ کیئر کے ماحول میں بی اے ایم ای سے تعلق رکھنے والے عملے کے لیے خطرے کو کم کرنے کے بارے میں گائیڈنس

☐ این ایچ ایس آجرین کے پاس متعددوسائل موجود ہیں خطرے کے بارے میں بہبود کے سلسلے میں انفرادی بات چیت میں مدد دینے کے لیے۔

پی ایچ ای کا ریویو کہ کیسے مختلف عوامل نے کووڈ-19 کے خطرے اور نتائج کو متاثر کیا۔

☐ پی ایچ ای: کووڈ-19: خطرے اور نتائج میں تفاوت کے بارے میں ریویو

اے ایس سی کا سوشل کیئر کے عملے کو کووڈ-19کی انفیکشن کے خطرے کی تخفیف کرنے والا فریم ورک

©کراؤن حقوقِ اشاعت 2020

GOV.UK پر صرف پی ڈی ایف کی شکل میں اشاعت کی گئی ہے۔

سوشل کیئر گروپ۔ سوشل کیئر سٹریٹیجی اور سوشل ورک ڈائریکٹوریٹ، ورک فورس ٹیم

www.gov.uk/dhsc

یہ اشاعت اوپن گورنمنٹ لائسنس v3.0 کے تحت کی گئی ہے ماسوائے اس جگہ کے جہاں کچھ اور بتایا گیا ہو۔ یہ لائسنس دیکھنے کے لیے جائیں nationalarchives.gov.uk/doc/open-government-licence/version/3 پر۔

جہاں پر ہم نے کسی تیسرے فریق کے کاپی رائٹ (جملہ حقوق اشاعت) کی معلومات کی نشاندہی کی ہو تو وہاں پر آپ کو متعلقہ حاملین جملہ حقوق اشاعت سے اجازت لینا ہو گی۔

OGL